اداریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جمعہ ۲۶ مئی کو بایلوروس کے دارالحکومت منسک میں منعقد ہونے والی آزاد ممالک کی دولت مشترکہ کی ساتویں سربراہ کانفرنس سے روسی قیادت اور خاص کر صدر یلسن نے بہت زیادہ توقعات وابستہ کر رکھی تھیں۔ صدر یلسن منسک سربراہ کانفرنس کے دوران ہونے والے مذاکرات کے نتیجہ میں یورپین یونین (EU) کی طرز پر ایک ایسی تنظیم کے قیام کے خواہاں تھے، جس کے ممبران اپنی آزاد حیثیت برقرار رکھنے کے باوجود اہم قومی اور بین الاقوامی معاملات کے بارے میں یکساں پالیسیوں پر کاربند ہوں۔ اور "واحد ادارے" کے تصوّر کو پروان چڑھائیں۔ خبر رساں ایجنسی رائٹر کے مطابق منسک سربراہ کانفرنس کے انعقاد سے دو روز قبل بدھ ۲۴ مئی کو صدر یلسن نے اپنے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا:

> "مستقبل میں (CIS) یورپین یونین (EU) کی شکل اختیار کر سکتا ہے، جس میں ممبر ممالک اپنی مکمل آزادی تو برقرار رکھیں لیکن اِس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی تمام مشکلات ایک ٹوکری میں ڈال کر متفقہ طور پر اُن کا حل دریافت کریں۔"

سربراہ کانفرنس سے وابستہ صدر یلسن کی یہ توقعات بہر حال پوری نہ ہو سکیں۔ صدر یلسن کی یہ توقعات شاید حقیقت پسندی پر مبنی بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ آزاد ممالک کی دولت مشترکہ کے اکثر ممالک آزادی کے بعد مارکیٹ اکانومی [کھلی منڈی کی معیشت] کی طرف انتقال کے عبوری دور میں اگرچہ روس کے ساتھ اور خود آپس میں اقتصادی روابط کے تسلسل کے قائل ہیں۔ لیکن وہ مستقلاً کسی ایسی یونین کا حصّہ بننے کے لیے قطعاً تیار نہیں ہیں، جس کی وجہ سے مستقبل میں اُنہیں اپنے اقتصادی وسائل کو اپنی مرضی کے مطابق ترقی دینے اور بیرونی دنیا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ اپنی قومی خوشحالی کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں مشکلات درپیش ہوں۔ عبوری دور میں بھی سابق سوویت یونین کی ریاستوں میں ایک دوسرے سے اقتصادی، سیاسی اور فوجی شعبوں میں تعاون برقرار رکھنے کی ضرورت سوویت عہد سے ورثہ میں ملے ہوئے نظام کی طرف سے مسلّط کردہ ہے۔ اِن ریاستوں کی قومی اُمنگیں اور ملکی مفادات اُنہیں بیرونی دنیا [مغرب اور عالمِ اسلام] کے ساتھ اپنے روابط جلد از جلد مستحکم کرنے کی راہ پر چلا رہی ہیں۔ دوسری طرف مغرب، اس کے فوجی اتحاد ناٹو (NATO) اور اس کے اقتصادی و سیاسی اتحادوں [یورپین اکانمک کمیونٹی (EEC) اور یورپین یونین (EU)] کے ساتھ تعلقات میں توازن برقرار رکھنے کے لیے روس "آزاد ممالک کے از سرِ نو انضمام" کے ذریعہ اپنی پوزیشن جلد از جلد مستحکم کرنے کے لیے انتہائی بے چینی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ منسک کانفرنس کے دوران بیلوروس کے ساتھ "کسٹم یونین" کا معاہدہ طے پانے کے بعد روسی وزیر اعظم اور صدر یلسن کے بیانات سے ماسکو کی اِس بے قراری کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ یہ بات مغرب اور عالمِ اسلام دونوں کے بہترین مفاد میں ہے کہ وہ اِس عبوری دور میں CIS میں شامل ممالک کی طرف سے اپنی آزادی و استقلال برقرار رکھنے کی کوششوں میں اِن کے ساتھ بھرپور تعاون کا مظاہرہ کرتے ہوئے موثر عملی اقدامات اٹھانے کے لیے فوری طور پر پیش قدمی کریں۔